

عشمانی تاریخ کے مأخذ

ڈاکٹر محمد صابر

لکھر تاریخ اسلام، کراچی یونیورسٹی

عشمانیوں کے ابتدائی دور کی خود ان کی تحریر کردہ کوئی کتاب نہیں ہے، البتہ اناطولیہ کے مختلف علاقوں میں تواریخ آل عثمان کے نام سے بہت سی پیرانی تاریخی کتابیں ملتی ہیں جن پر مصنف کا نام اور تاریخ وغیرہ درج نہیں ہے۔ انہی مخطوطات کی بنیاد پر بعد کے ترک اور یورپی تاریخ دانوں نے ترکوں کی تاریخیں لکھی ہیں۔ بعض نے تو ان سب کو جمع کر کے شایع بھی کر دیا تاکہ عشمانیوں کے ابتدائی دور کی تاریخ کے بارے میں لوگوں کو معلومات بھم پہونچیں۔ اس کے علاوہ شام اور مصر کے مورخین (مالیک مصر کے دور کے) نے ابھی عثمانی تاریخ پر روشنی ڈالی ہے بعض اہم کتابیں یہ ہیں۔

۱- صبح الاعشی ۲- عقد الجمان ۳- نجوم الزاهرہ ۴- مسالک الابصار ۵- اجابت السائل

ان کے علاوہ سخاولی، ابن حجر، مقریزی، ابن ایاس ہرہ اور ابن بطوطہ کی تحریرات بھی عثمانی دور پر بنیادی خیال کی جاتی ہیں، یہ تمام مأخذ عربی میں ہیں۔ ان کے علاوہ فارسی، یونانی، ارمنی اور وینسی زبانوں میں بھی ترک تاریخ پر کافی مواد مل جاتا ہے۔

اولین مورخین

عشمانیوں کے شروع کے زمانے کی تاریخ پر تین کتابیں ہیں۔ جن میں سے دو عشمانیوں کے ہم عصر اور مختلف حکومتوں کی الکھوائی ہوئی ہیں اور ایک عثمانی مورخ احمدی کی تصنیف ہے۔ اس نے اپنی مشہور کتاب ”ابسکندر نامہ“ کے آخر میں

”داستان تواریخ ملوک آل عثمان“، ترک زبان میں ۱۳۹۰ء میں منظوم کی اور عثمانی حکمران امیر سلیمان کو پیش کی۔ احمدی نے مصر میں تعلیم حاصل کی تھی بعد ازاں اس نے اناطولیہ، بن گرمیان نامی ترک ریاست میں رہائش اختیار کر لی تھی۔ اس نے یہ کتاب دراصل سلطان یلدروم بیازید کو پیش کرنے کی غرض سے لکھی لیکن بعد ازاں اس کے بیٹے امیر سلیمان کی خدمت میں اسے پیش کیا۔ اس مورخ نے مراد اول ’بیازید یلدروم‘ سلطان سلیمان اور سلطان محمد اول کا دور دیکھا تھا خیال ہے کہ اس کی وفات ۱۳۱۲ء میں ہوئی۔ تاریخی لحاظ سے اس کتاب کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ یہ عثمانیوں کے خاندان کی پہلی یا سب سے قدیم کتاب ہے جو عرصہ تک گمنامی میں رہی اس کا تذکرہ قدیم مورخین مثلاً نشری وغیرہ کی تصانیف میں بھی نہیں ملتا۔

احمدی ہی کے زمانہ میں مشرقی اناطولیہ کی ایک اہم ریاست کے حکمران قاضی برهان الدین نے بھی ایک تاریخ لکھوائی جسے ان کے درباری مورخ عزیز ابن اود شیر استر آبادی نے ”بزم و رزم“ کے نام سے فارسی میں ۱۳۹۸ء میں مرتب کیا۔ اس سے بھی عثمانیوں کے ابتدائی دور پر اچھی خاصی روشنی پڑتی ہے۔ کیونکہ یہ عثمانیوں کی مخالف ریاست کی تاریخ تھی اس وجہ سے اس میں عثمانیوں کا تذکرہ کافی آ گیا ہے۔

اس دور میں عثمانیوں کی ایک اہم اور سب بڑی رقیب ترک ریاست قره مانیہ میں اشکاری نامی مورخ نے قره مانیہ کی تاریخ مرتب کی اس سے بھی عثمانیوں کی تاریخ کا پتہ چلتا ہے۔

سلطان محمد فانح (محمد ثانی)

سلطان محمد بذات خود عالم، شاعر اور فنون کا دلدادہ تھا وہ ترک زبان کے علاوہ فارسی عبرانی لاطینی یونانی اور سلاوی وغیرہ زبانیں جانتا تھا۔ گویا هشت زبان تھا۔ اس نے عام و هنر کی بڑی حوصلہ افزائی کی۔ اس کے دور میں چند اہم کتابیں جو تحریر ہوئیں وہ یہ ہیں:-

- ۱ - غزا نامہ روم از کاشفی
- ۲ - پہجت التواریخ از مولانا شکر اللہ آماسیہ لی

- ۳ - مخصوصہ استانبول فتح نامہ سی از تاجی زادہ جعفر چلبی
 ۴ - تاریخ ابوالفتح از طور مون بک (یا طور سینا بک)

اس کے علاوہ عربی زبان میں قہ مانی محمد پاشا نشان چی نے ایک اہم تاریخ ترتیب دی یہ مورخ مولانا روم کی اولاد میں سے تھے -

مزید برآں شہدی شوقی وغیرہ نامی حضرات نے بھی لکھائیں لکھائیں -
 یونانی النسل گورنر قریثو وولوس (Kritovulus) نے "سلطان محمد خان ثانی" اہم لیکن مختصر کتاب یونانی زبان میں لکھی جس کا انگریزی اور ترک زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے - سلطان محمد فاتح کا دور منظم طریقہ پر عثمانی تاریخوں کے لکھنے کا دور تسلیم کیا جاسکتا ہے -

بیاز بید ثانی کا دور

سلطان محمد فاتح استانبول کے بیٹے بیاز بید ثانی کے دور کو علم تاریخ میں نہایت ہی اہم مقام حاصل ہے - اس کے دور میں اس کی جانب بہت زیادہ توجہ کی گئی - سلطان نے خود بہت سے مورخین سے تاریخیں لکھوائیں جن میں تاریخ این کمال اور تاریخ بتلیسی کافی اہم ہیں - اس دور میں عاشق پاشا زادہ نے "تاریخ آل عثمان" ترک میں تحریر کی - ترک تاریخ میں احمدی کے بعد عاشق پاشا زادہ اور نشری کو بہت اونچا مقام حاصل ہے -

عاشق پاشا زادہ نے سلطان محمد چلبی (۱۴۱۳ء تا ۱۴۲۱ء) کے دور سے لے کر بیاز بید ثانی تک کا زمانہ دیکھا تھا اس تاریخ میں تاریخ ۱۴۱۸ء سے ۱۵۰۲ء تک کے واقعات قلم بند کئے گئے ہیں یہ نہایت ہی معتبر تاریخ ہے - عاشق پاشا زادہ کے بعد نشری محمد افندی کی مشہور تاریخ ہے جسے اس نے بیاز بید ثانی کے حکم سے لکھا - نشری ایک مدرس تھا اور اس کا طرز بیان عاشق پاشا زادہ کی طرح ہے -

بیاز بید ثانی نے بڑی مشکل سے تخت حاصل کیا تھا - اس کا رقبہ بھائی شہزادہ جم شکت کھا کر ترک سے چلا گیا تھا - شہزادہ جم کے دوران قیام

بیان ابن حسین اور محمود بیاتلی نے اس سے ملاقات کی اور اس کی درخواست پر ایک هفتہ کے اندر ترکی زبان میں ”جام جم آئین“ نامی مستنصر لیکن مشہور تاریخ ۱۲۸۱ء میں تحریر کی۔ پندرہویں صدی کے بعد حالات نے بڑی تیزی سے پلتا کھایا اور پھر کافی تعداد میں عثمانی تاریخیں ترکی اور فارسی زبانوں میں تحریر ہوئیں۔

بیازید ثانی کے دور کی اہم تاریخ ترکی زبان میں مورخ ابن کمال کی ہے۔ اس زمانے میں ادریس بتایس نے تاریخ ”ہشت بہشت“ فارسی میں لکھی۔ گو ”ہشت بہشت“ کے طرز بیان پر ایرانی رنگ غالب ہے لیکن یہ نہایت ہی عمدہ عثمانی تاریخ ہے، جسے سلطان نے بذات خود لکھوا�ا تھا۔ ان کتابوں کے علاوہ لطفی پاشا اور رستم پاشا وغیرہ کی بھی عثمانیوں پر کافی اچھی تاریخی کتب ہیں۔ ترکوں کے پہلے خلیفہ سلطان سلیم دوم (ملیمان قانونی) کے دور میں یہ شمار عثمانی تاریخیں تحریر ہوئیں جن پر بصیرہ کے لئے سینکڑوں صفحات درکار ہوں گے۔ ان سلطانوں کے دور میں عثمانی تاریخ نویسی اپنے شباب کو پھونج چک تھی۔

جدید عثمانی مورخ

عثمانی تاریخ کے شروع دور کی کتابیں کچھ زیادہ مربوط اور باقاعدہ نہیں ہیں۔ لوگ محض اپنے شوق سے لکھا کرتے تھے۔ بعد میں سلاطین نے جو کتابیں اپنے حکم سے تحریر کرائیں وہ اچھی ضرور ہیں لیکن ان میں مبالغہ کا پہلو بہت ہے۔ اور انہیں ہم کسی لحاظ سے غیر جانبدار قرار نہیں دے سکتے۔ ظاہر ہے کہ درباری اور سرکاری مورخین اپنی حکومت، سلطنت اور سلاطین کی برائیوں کو کیسے بیان کر سکتے ہیں۔ پھر بھی ان تاریخوں میں بعض جلیل القدر مورخوں نے خاصیوں اور برائیوں کا تذکرہ کر ہی دیا ہے آخری دور میں ”واقعہ نویس“ نام کا ایک سرکاری افسوسار تاریخی واقعات قلم بند کرتا تھا۔ ان کی تحریرات مخصوص واقعات ہی واقعات تھے کیونکہ ان میں تنقیدی پہلو نہ ہوتا تھا۔ لیکن اس کے باوجود ان سے سیاسی اور سماجی حالات کا پتہ چل جاتا ہے۔

عثمانیوں کی جدید اصولوں پر تاریخ دراصل جودت پاشا نے لکھی جو ۱۶ جلدیوں پر مشتمل ہے عثمانی حکومت کی سرکاری زبان چوں کہ ترکی ہی رہی ہے اس لئے یہ ساری کتب بھی ترکی ہی میں ہیں - جودت پاشا (۱۸۹۵-۱۸۲۲) نے ترکی تاریخ نویسی میں اپنے خیالات اور اصولوں کی وجہ سے ایک قسم کا انقلاب پیدا کر دیا - انہوں نے پہلی بار ترکی نسل کی تاریخ پر تحقیق کی اور عثمانیوں کی تاریخ کو ترکی نقطہ نظر سے مطالعہ کرنے کا باب کھولا -

دوسرے معنوں میں انہوں نے عثمانیوں کی تاریخ کو دیگر ترکی قوموں کی تاریخ سے ملا دیا اور ترکوں کو بتایا کہ عثمانیوں کی تاریخ ترکی قوم کی تاریخ ہے - جودت پاشا سے کئی سو سال قبل عاشق پاشا زادہ نے بھی تاریخ نویسی میں بعض اہم خیالات کا اظہار کیا تھا ان کی تاریخ میں تاریخی رنگ نظر آتا ہے اس فاضل مورخ (عاشق پاشا زادہ) نے پہلی بار ترکوں کو بتایا کہ عثمانیوں کی تاریخ محض کسی ایک خاندان یا تنہا حکومت کی تاریخ نہیں بلکہ وہ ترکی قوم کی شاندار تاریخ ہے اور یہ دراصل سلجوقوی ترکی حکومت ہی کا سلسلہ ہے - اس طرح اس مورخ نے عثمانی تاریخ کا روشنہ دیگر ترکی ریاستوں سے ملا دیا اور نہایت ہی اچھے پیرایہ میں واقعات کو قلمبند کیا -

نوجوان ترکوں (انجمن اتحاد و ترقی کے حامی و اعضاء) کے دور میں تورانی تحریک اور ترکیت کا زور تھا اس لئے ترکی تاریخ نگاری کو بہت فروغ ہوا - عاصم بک وغیرہ نے قابل قدر عثمانی تاریخی لٹریچر پیدا کیا - اس کے علاوہ اس دور میں "تاریخ عثمانی انجمن" فائم ہوئی جس نے شاندار انقلابی تاریخی لٹریچر فراہم کیا لیکن ترکوں کی تاریخ پر "ب سے زیادہ توجہ مصطفیٰ کمال پاشا کی حکومت نے دی۔ انقرہ میں K.T.T. Turk Tarih Kurumu یعنی ترکی تاریخی انجمن قائم کی گئی جس نے قابل قدر تاریخی کتب و رسائل شائع کئے بعض ہرانی کتب کا ترجمہ بھی کرایا اور بہت کافی تعداد میں تاریخی کتب لکھوائیں اور ترکوں کی تاریخ، جدید روشنی میں از سنو ترتیب دی۔ اس ادارہ نے جو کتابیں عثمانیوں پر شائع کی ہیں وہ کافی اچھی ہیں لیکن بعض جگہ عثمانیوں پر بیجا تنقیدیں اور تبصرے ہیں - اوژون چارشی لی آندی نے

عثمانی تاریخ پر بڑی محنت کر کے اس ادارہ کی جانب سے چند اہم کتابیں شایع کروائی ہیں۔

اہم کتابیں

عثمانی تاریخ کے مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل کتب نہایت ہی مفید ہوں گی :-

- ۱ - کنه الاخبار — عالی
- ۲ - ملجموق نامہ — علی یازی چی زادہ
- ۳ - تاریخ آل عثمان — بهشتی
- ۴ - الجلیم الزاخر — جنابی مصطفیٰ (عربی)
- ۵ - حوادث الدهور — ابوالمحاسن بن تنگری ویردی
- ۶ - دستور نامہ — انوری
- ۷ - عثمانی تاریخی — خیر اللہ آفندی
- ۸ - تاریخ تیمور — ابن عرب شاہ (عربی)
- ۹ - فتح جلیل قسطنطینیہ — مختار پاشا
- ۱۰ - ظفر نامہ — نظام الدین شامی (فارسی)
- ۱۱ - تاج التواریخ — خواجہ سعد الدین
- ۱۲ - عثمانی تاریخی — صولاق زادہ
- ۱۳ - ظفر نامہ — شرف الدین یزدی (فارسی)
- ۱۴ - تاریخ منتخب — رمضان زادہ نشان چی محمد پاشا
- ۱۵ - روضہ البار — قرا چلبی زادہ عبد العزیز
- ۱۶ - جمیع الدول — منجم باشی
- ۱۷ - تاریخ — توپیجی محمد پاشا (عربی)
- ۱۸ - رسالہ — قوجی بیگ
- ۱۹ - میزان الحق — کاتب چلبی
- ۲۰ - هفت مجلس — مصطفیٰ عالی چلبی
- ۲۱ - کتاب گنجینہ فتح گجه — صریمی
- ۲۲ - تاریخ سیاسی — صدر اسپق کامل پاشا
- ۲۳ - عثمانی تاریخی — نجیب عاصم و محمد عارف بک
- ۲۴ - عثمانی تاریخی قرون ولوزی می — اسماعیل حامی دانشمند امتابول (لاتینی حروف میں)